سوال

(589) پہلے قرض کی ادائیگی مقدم ہے

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

زید کے پاس تین قطعہ مکان ہے۔ ایک قطعہ وہ وقف فی سبیل اللہ کرنا چاہتا ہے کہ اس آمدنی اللہ کے کاموں اور مسافروں اور فقیروں میں خرچ کی جائے۔ اور اس کا متولی یعنی منتظم اپنی اولاد میں سے کسی کو بنا دے تو بنا سکتا ہے یا نہیں؟

اگر وہ اولاد یعنی جس کو متولی بنایا گیا ہے۔ خود محتاج ہے۔ تو وقف شدہ مکان کی آمدنی اپنے مصرف میں لا سکتا ہے یا نہیں؟

اگر زید قرضدار ہے۔ تو ایسی حالت میں یہ وقف جائز ہے۔ یا نہیں کہ بعد وفات زید کے زید کا قرضہ اسی مکان مذکورہ سے (یعنی جس کو وقف کرنا چاہتا ہے۔) ادا کیا جاوے۔ بعد وہ مکان وقف فی سبیل اللہ ہو۔

حدیث لا وصیۃ لوارث کے خلاف تو نہیں ہے۔ اور حدیث ترمذی ونسائی وغیرہ متعلق وقف لاجناح علی من ولیھا ان یاکل بالمعروف او یطعم صدیقہ غیر متمول فیہ کا کیا مطلب ہے۔ نیز زمانہ نبوی یا خلافت کے زمانہ میں وقف کا متولی یا منتظم کون ہوا کرتا ہے۔ کیا حدیث میں اس کا کہیں زکر ہے کہ کسی نے اپنے بیٹے کو وقف کا متولی بنایا ہو صاف صاف تحریر فرمایئں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جتنا قرض ہے اس کی ادائیگی مقدم ہے۔ قرض کے بعد جو بچے اس میں سے ثلث فی سبیل اللہ وقف کر سکتا ہے۔ اس وقف کا متولی اس کا بیٹا ہو سکتا ہے۔ اس کی نگرانی اور اصلاح کرے۔ تو اپنی محنت کا حق الخدمت لے سکتا ہے۔ بغیر اس کے وقف میں اس کا حق نہیں ہے۔ سب سے مقدم قرض ہے۔ قرض مقدم میں نہیں آئے گا۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص554

محدث فتویٰ